پریس انفارمیشن بیورو گورنمنٹ آف انڈیا

یوم آزادی، 2009 کے موقعہ پر وزیر اعظم کا قوم سے خطاب

نئی دلّی، 15 راگست 2009، وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے 63 ویں یوم آزادی کے موقع پر لال قلعہ کی فصیل سے قوم سے خطاب کیا۔ اس کا متن درج ذیل ہے:۔

پیارے ہم وطنوں، بھائیو اور بہنو،

یہ میری خوش نصیبی ہے کہ ایک بار پھر 15 راگست کے مبارک دن پر مجھے آپ کے سامنے اپنی بات رکھنے کا موقع ملا ہے۔ اس مبارک موقع پر میں آپ سب کو دلی مبارکباد دیتا ہوں۔

آج کا دن یقیناً ہمارے لئے خوشی اور فخر کا دن ہے۔ ہمیں اپنی آزادی پر فخر ہے۔ ہمیں اپنی جمہوریت پر فخر ہے۔ ہمیں اپنے اصولوں اور اقدار پر فخر ہے۔ لیکن آج کے دن ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ آج ہم جہاں پر ہیں، وہاں پہنچنے کے لئے لاکھوں ہندوستانیوں نے قربانیاں دی ہیں۔ ہماری ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہمارے مجاہدین آزادی، ہماری فوج کے بہادر جوانوں، ہمارے کسانوں، ہمارے مزدوروں اور ہمارے سائنس دانوں کی قربانی اور محنت پر رکھی گئی ہے۔

آج ہم اُن سبھی شہیدوں کو یاد کرتے ہیں، جنھوں نے ملک کی آزادی اور حفاظت کے لئے اپنی جان قربان کردی۔ ملک کے اُن بہادر سپوتوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہوگا کہ ہم آج یہ عہد کریں کہ ہم ہمیشہ ملک کے اتحاد اور یک جہتی کو مضبوط کرنے کے لئے وقف رہیں گے۔ آیئے، آج ہم سب مل کر عہد کریں کہ بھارت کا نام اونچا رکھنے کے لئے ہم کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔

بھائیو اور بہنو، ابھی کچھ مہینے پہلے جو انتخابات ہوئے، ان سے ہمارا ملک اور ہماری جمہوریت اور مضبوط ہوئی ہے۔ ان انتخابات میں عوام نے ملک اور سماج کو جوڑنے والی سیاست کو قبول کیا ہے۔ آپ نے ایک ایسے سیاسی نظام کو منتخب کیا ہے جو سیکولر ہے اور جس میں کئی طرح کے مکاتب فکر شامل ہیں۔ آپ نے ایک ایسے جمہوری نظام کے لئے ووٹ دیا ہے جس میں بات چیت کے ذریعہ اختلافات کو دور کرنے کی گنجائش ہے۔ میرا ماننا ہے کہ ہماری حکومت کو قومی زندگی میں تعاون اور میل ملاپ کے ایک نئے دور کی شروعات کرنے کے لئے مینڈیٹ ملا ہے۔

ہماری حکومت کو آپ نے جو بڑی ذمہ داری سونپی ہے اُسے ہم بڑے انکسار کے ساتھ قبول کرتے ہیں۔ میں آج کے مبارک موقع پر آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ بھارت کے ہر شہری کی اُمیدوں کو پورا کرنے کے لئے ہم پوری لگن اور محنت سے کام کریں گے۔ ہماری کوشش رہے گی کہ ملک کا ہر شہری خوشحال اور محفوظ ہو اور اپنی زندگی وقار اور عزت نفس سے گزار سکے۔ اپنے کام میں ہم بابائے قوم مہاتما گاندھی کی قربانی اور خدمت کے جذبے سے تحریک لیتے رہیں گے۔ ہماری حکومت پنڈت جواہر لال نہرو، شریمتی اندرا گاندھی، شری راجیو گاندھی اور دیگر عظیم رہنماؤں کے ذریعہ دِکھائے ہوئے راستے پر چلنے کی کوشش کرے گی۔ ہماری کوشش رہے گی کہ اپنے کام میں ہم سب کو ساتھ لے کر چلیں اور ملک کو ترقی کے راستے پر آگے لے جانے کے لئے اتفاق رائے اور تعاون کا ماحول بنائیں۔

ہمارا خیال ہے کہ صحیح معنی میں ملک کی ترقی تبھی ہو سکتی ہے جب اُس میں ہر ایک شہری کی حصہ داری ہو۔ ہمارے قومی وسائل پر ہر ہندوستانی کا حق ہے۔ گزشتہ پانچ برسوں میں ہماری حکومت کی پالیسیاں اور پروگرام اسی سوچ پر منحصر رہی ہیں۔ ہماری کوشش یہ یقینی بنانا رہا ہے کہ ترقی کا فائدہ سماج کے سبھی طبقوں اور ملک کے ہر علاقے اور ہر ایک شہری تک پہنچے۔ اپنے کام میں ہمیں کامیابی بھی ملی ہے، لیکن ہمارا کام ابھی اُدھورا ہے۔ ہم اس کو ایمانداری اور پختہ اِرادے کے ساتھ آگے بڑھائیں گے۔

بھائیو اور بہنو، جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں، 2004-05ء سے 2007-08 تک ہماری معاشی نظام کی ترقی تقریباً 9 فیصد کی شرح سے بڑھی تھی۔ دنیا بھر میں اقتصادی حالات خراب ہونے کی وجہ سے یہ شرح 2008-09ء میں کم ہو کر 6.7 فیصد ہوگئی۔ یہ ہماری پالیسیوں کا ہی نتیجہ ہے کہ دوسرے ملکوں کے مقابلے میں ہم پر عالمی کساد بازاری کا کم اثر پڑا ہے۔ اپنی شرح ترقی کو واپس 9 فیصد پر لانا ہمارے سامنے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ اُس کے لئے جو بھی قدم ضروری ہیں، ہم

اٹھائیں گے۔ چاہے وہ ملک میں زیادہ پونجی لانے کے لئے ہوں، برآمدات کو بڑھاوا دینے کے لئے ہوں یا سرکاری سرمایہ کاری بڑھانے کے لئے۔ ہمیں اُمید ہے کہ اِس سال کے آخر تک حالات میں سُدھار ہوگا، لیکن اس وقت تک ہم سبھی کو عالمی کساد بازاری کا بوجھ برداشت کرنا ہوگا۔ اپنے تاجروں اور صنعت کاروں سے میری اپیل ہے کہ وہ اِس مشکل دَور سے نمٹنے کے لئے ہمارے ساتھ مل کر کام کریں اور اپنی سماجی ذمہ داریوں کو پوری طرح سے نبھائیں۔

میں برابر یہ کہتا رہا ہوں کہ ہمارے کسانوں کی خوشحالی کے بغیر ملک کی خوشحالی ممکن نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری حکومت نے لاکھوں کسانوں کے قرض معاف کئے تھے۔ ہم نے زرعی پیداوار کی قیمت خرید میں پہلے سے کہیں زیادہ اضافہ کیا ہے۔ اس سال مانسون میں کچھ کمی ہوئی ہے۔ اس کا کچھ منفی اثر تو ہماری فصلوں پر پڑے گا، لیکن مجھے یقین ہے کہ ہم اس صورت حال کا سامنا بخوبی کر پائیں گے۔ سوکھے کا مقابلہ کرنے کے لئے ہم اپنے کسان بھائیوں کو ہر طرح کی مدد دیں گے۔ مانسون میں کمی کو دیکھتے ہوئے ہم نے بینکوں سے لئے ہوئے کسانوں کے قرضے کی ادائیگی کی تاریخ کو ملتوی کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ کم میعاد والے فصل کے قرضوں پر سود کی ادائیگی کے لئے ہم کسانوں کو مزید مدد دے رہے ہیں۔

ہمارے پاس اناج کا وافر ذخیرہ ہے۔ اناجوں، دالوں اور روزمرّہ کی دوسری اشیائے ضروریہ کی بڑھتی قیمتوں پر قابو پانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ میں سبھی ریاستوں حکومتوں سے اپیل کروں گا کہ وہ اشیائے ضروریہ کی ذخیرہ اندوزی اور کالابازاری روکنے کے لئے اپنے قانونی حقوق کا استعمال کریں۔

زراعت کے میدان میں کامیابی کے لئے ہمیں جدید ذرائع کا سہارا لینا ہوگا۔ محدود مقدار میں دستیاب زمین اور پانی کے وسائل کا استعمال ہمیں اچھی طرح کرنا ہوگا۔ چھوٹے اور معمولی کسانوں کی پیداواریت بڑھانے کیلئے ہمارے سائنسدانوں کو نئی تکنیکیں تلاش کرنا ہوں گی۔ ہمیں اُن کسانوں کی ضرورتوں پر خاص دھیان دینا ہوگا جن کے پاس سینچائی کے وسائل نہیں ہیں۔ ملک کو ایک نئے سبز انقلاب کی ضرورت ہے اور ہم اس سمت میں بھرپور کوشش کریں گے۔ ہمارا مقصد زراعت میں 4 فیصد سالانہ ترقی لانا ہے، اور مجھے یقین ہے کہ اگلے پانچ سالوں میں ہم اِس مقصد کو حاصل کرسکیں گے۔

ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ملک کا کوئی بھی شہری کبھی بھی بھوکا نہ سوئے۔ اسی لئے ہمارا وعدہ ہے کہ ہم ایک غذائی تحفظ قانون بنائیں گے جس کے تحت خط افلاس سے نیچے رہنے والے ہر کنبے کو، ہر مہینے ایک مقررہ مقدار میں رعایتی شرحوں پر اناج دیا جائے گا۔ تغذیہ کا مسئلہ حل کرنے کا بھی ہمارا قومی عہد ہے۔ اس میں عورتوں اور بچوں کی ضرورتوں کا خاص خیال رکھا جائے گا۔ مارچ 2012 ء تک ہم ملک کے 6 سال سے کم عمر کے ہر بچے تک آئی سی ڈی ایس اسکیم کا فائدہ پہنچانے کی کوشش کریں گے۔

یو پی اے کی پہلی سرکار نے راشٹریہ گرامین روزگار گارنٹی قانون کے ذریعہ دیہی علاقوں میں سبھی کنبوں کو سال میں 100 دنوں کے روزگار کا حق دیا تھا۔ پچھلے چار سالوں میں ہم نے اِس روزگار یوجنا کا پھیلاؤ پورے ملک میں کیا ہے۔ یہ قانون اپنے مقصد کو کافی حد تک پورا کر پایا ہے۔ اور 09-2008ء کے دوران اس سے چار کروڑ کنبوں کو فائدہ ہوا ہے۔ ساتھ ہی، اس قانون سے دیہی علاقوں کے بنیادی ڈھانچوں میں بھی سُدھار ہوا ہے۔ آنے والے وقت میں ہم روزگار یوجنا میں زیادہ کھلا پن اور جواب دہی لائیں گے۔ اِس پروگرام کے تحت کئے جانے والے کاموں میں نئے قسم کے کام بھی جوڑے جائیں گے۔

بھائیو اور بہنو، ہمارا ماننا ہے کہ اچھی تعلیم نہ صرف اپنے آپ میں ضروری ہے، بلکہ لوگوں کو بااختیار بنانے کے لئے بھی ضروری ہے۔ ابھی حال ہی میں تعلیم کے حق کا قانون بنایا گیا ہے۔ اس قانون کے بننے سے ملک کے ہر بچے کو بنیادی تعلیم کا حق مل گیا ہے۔ میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ تعلیم کے شعبے میں وسائل کی کوئی کمی نہیں ہونے دی جائے گی۔ ہم معذور بچوں کی ضرورتوں پر خاص دھیان دیں گے۔ پچھلے کچھ سالوں کی محنت کی بدولت آج ابتدائی تعلیم لگ بھگ ہر بچے کی پہنچ میں ہے۔ اب ہمیں سکنڈری تعلیم پر زیادہ دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ سکنڈری تعلیم کی توسیع ایک ایسے پروگرام کے تحت کی جائے گی جس کا فائدہ ملک کے ہر بچے کو ملے۔ ہماری یہ کوشش جاری رہے گی کہ زیادہ سے زیادہ طلبا کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے وظیفے اور بینکوں سے قرض فراہم ہوسکیں۔

سماج کے اقتصادی طور پر کمزور طبقات کے طلبا کو تعلیم کے لئے کم شرح سود پر قرض فراہم کرانے کی ایک نئی اسکیم شروع کی جائے گی۔ اِس سے تقریباً پانچ لاکھ طلبا کو تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم

پانے میں مدد مل سکے گی۔

اچھی صحت انسان کی بنیادی ضرورتوں میں سے ایک ہے۔ ہمارے راشٹریہ گرامین سواستھیہ مشن کا مقصد دیہی عوامی صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا ہے۔ ہم قومی صحت بیمہ یوجنا کی توسیع کریں گے تاکہ اُس میں غریبی کی سطح سے نیچے رہنے والے ہر کنبے کو شامل کیا جاسکے۔ ترقی کے راستے پر چلتے ہوئے ہم یہ خاص دھیان دیں گے کہ اپنے معذور بھائیوں اور بہنوں کو ہم اپنے ساتھ لے کر چلیں۔ ہم اُن کے لئے سہولتیں بڑھائیں گے۔

صحت کی بات کرتے ہوئے میں ایچ ون این ون وائرس سے پھیل رہے فلو کا بھی ذکر کرنا چاہوں گا۔ آپ سب جانتے ہیں کہ ہمارے ملک کے کچھ حصّے اس بیماری سے پریشان ہیں۔ مرکزی حکومت، ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر اس بیماری پر قابو پانے کی ہر ضروری کوشش کرتی رہے گی۔ میں آپ کو یہ بھروسہ بھی دلانا چاہتا ہوں کہ حالات ایسے نہیں ہیں کہ ڈر اور گھبراہٹ کی وجہ سے ہمارے روزمرّہ کے کام رک جائیں۔

بھائیو اور بہنو، دیہی اور شہری علاقوں کی ترقی کے لئے جو خاص پروگرام ہماری پچھلی حکومت نے شروع کئے تھے، ان میں تیزی لائی جائے گی۔ بھارت نرمان کاریہ کرم کے ذریعہ دیہی علاقوں کے بنیادی ڈھانچے میں ہم کچھ حد تک سدھار لانے میں کامیاب رہے ہیں۔ لیکن، شہری اور دیہی علاقوں کی ترقی میں ابھی بھی بہت فرق ہے۔ اس کے لئے اس سال ہم نے بھارت نرمان کے لئے فنڈس کافی بڑھا دیئے ہیں۔ دیہی علاقوں میں مکانوں کی تعمیر اور ٹیلی مواصلات کی اسکیموں کے لئے ہم زیادہ بڑے نشانے مقرر کریں گے۔

بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے ہم اپنی کوششیں اور تیز کریں گے۔ سڑک نقل وحمل اور شاہراہوں کے محکمے نے روزانہ 20 کلومیٹر قومی شاہراہ تعمیر کرنے کے لئے کارروائی شروع کردی ہے۔ اسی طرح ریلوے نے مال کی ڈھلائی کے لئے خصوصی گلیاروں پر کام شروع کردیا ہے۔ ایئر انڈیا کے مسائل پر ہم سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں اور جلد ہی اُن کا حل نکل آئے گا۔ سڑک، ریلوے اور شہری ہوابازی کی اُن اسکیموں پر خصوصی دھیان دیا جائے گا جو جموں۔کشمیر اور شمال مشرقی ریاستوں میں لاگو کی جارہی ہیں۔

شہری علاقوں کے لئے ہم نے جواہر لال نہرو قومی شہری جدید کاری مشن شروع کیا تھا۔ ہم اس میں بھی تیزی لائیں گے۔ آج ہمارے شہروں میں لاکھوں لوگ جھگی جھونپڑیوں میں رہ رہے ہیں، جہاں بنیادی سہولتوں کی بے حد کمی ہے۔ ہم اپنے ملک کو جلد سے جلد جُھگی جھونپڑی سے پاک بنانا چاہتے ہیں۔ اس مقصد سے اگلے پانچ برسوں میں ہم جھگی جھونپڑی میں رہنے والے لوگوں کو رہائش کی بہتر سہولیات مہیا کرانے کے لئے راجیو آواس یوجنا شروع کریں گے۔

بھائیو اور بہنو، حالیہ برسوں میں آب و ہوا کی تبدیلی دنیا بھر میں بحث کا موضوع رہا ہے۔ اگر وقت پر صحیح قدم نہیں اٹھائے گئے تو ہمارے گلیشئر پگھل جائیں گے اور ہماری ندیوں میں پانی کی کمی ہو جائے گی۔ قحط اور سیلاب کے مسائل اور بھی گہرے ہو جائیں گے۔ ہمیں ماحول کی آلودگی کو بھی روکنے کی ضرورت ہے۔ بھارت آب و ہوا کی تبدیلی کے مسئلے کا مقابلہ دنیا کے اور ملکوں کے ساتھ مل کر کرنا چاہتا ہے۔ ہم نے آٹھ قومی مشن بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان آٹھ مشنوں کے ذریعے ہم آب و ہوا کی تبدیلی کے چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ شمسی توانائی کا استعمال بڑھانے اور اس کو سستا کرنے کے لئے اس سال 14 نومبر کو ہم جواہر لعل نہرو قومی شمسی مشن کی شروعات کریں گے۔

مقدس گنگا ندی بھارت کے کروڑوں لوگوں کے لئے زندگی کا سرچشمہ ہے۔ ہمارا فرض تو یہ ہے کہ ہم گنگا کو صاف رکھیں۔ ہم نے قومی گنگا اتھارٹی کی تشکیل دی ہے۔ اس کے تحت مرکزی اور ریاستی سرکاریں باہمی تعاون سے اس مقدس ندی کو صاف ستھرا رکھنے کی کوشش کریں گی۔ اس کام میں عام لوگوں کے تعاون کی بھی ضرورت ہے۔

ہمارے قدرتی وسائل محدود ہیں۔ ہمیں ان کا بہتر استعمال کرنا چاہئے۔ ہمیں توانائی بچانے کی ایک نئی تہذیب کی ضرورت ہے۔ ہمیں پانی کا غیر ضروری استعمال روکنے کی بھی ضرورت ہے۔ ہم پانی کو اکٹھا اور جمع کرنے کے پروگراموں پر زیادہ توجہ مرکوز کریں گے۔ ''پانی بچاؤ'' ہمارے ملک میں ایک قومی نعرہ ہونا چاہئے۔

بھائیو اور بہنو، ہم تمام مشکلات کا سامنا تبھی کرسکتے ہیں، جب ہم مل کر کام کریں۔ ہمارے ملک کے شہریوں کو اپنی ناراضگی اور غصے کا اظہار کرنے کا پورا حق ہے۔ میرا یہ بھی ماننا ہے کہ ہر ایک سرکار کو لوگوں کی شکایتوں اور ناراضگی کے تئیں حساس ہونا چاہئے۔ لیکن سرکاری اثاثوں کی توڑ پھوڑ اور خون خرابے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اختلاف رائے کو ظاہر کرنے کے لئے تشدد کا سہارا لینے والوں کے لئے ہماری جمہوریت میں کوئی جگہ

نہیں ہے اور سرکار ایسے لوگوں سے سختی سے نمٹے گی۔

دنیا کے سبھی خطوں میں امن و امان اور شانتی کے لئے دہشت گردی ایک بڑا خطرہ بن کر ابھرا ہے۔ ممبئی میں پچھلے نومبر میں ہوئے خوفناک دہشت گردانہ حملے کے بعد ہماری سرکار نے اس کے خلاف کئی قدم اٹھائے ہیں۔ دہشت گردانہ کارروائیوں کو ختم کرنے کے لئے ہماری خفیہ ایجنسیوں اور سکیورٹی افواج کو لگاتار بہتر بنایا جا رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ سماج کے سبھی طبقوں کے بھرپور تعاون سے ہم اپنے ملک سے دہشت گردی کو ختم کرنے میں کامیاب ہوں گے۔

آج ہمارے ملک کے کچھ حصے نکسل وادی مسائل سے دوچار ہیں۔ یہ سرکار کی آئینی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کی جان اور ان کی آزادی کی حفاظت کرے۔ جو لوگ یہ سوچتے ہیں کہ بندوق کی طاقت پر حکومت کی جا سکتی ہے، وہ ہماری جمہوریت کی مضبوطی کو نہیں سمجھتے۔ نکسلی کارروائیوں سے نمٹنے کے لئے مرکزی حکومت اپنی کوششوں میں تیزی لائے گی۔ ریاستی پولیس کی جدید کاری اور انہیں مؤثر بنانے میں ہم، ریاستی سرکاروں کو پورا تعاون دیں گے۔ جہاں ضرورت ہوگی، وہاں مرکزی سکیورٹی فورس بھی مہیا کرائی جائیگی۔ ریاستوں کے بیچ تال میل بڑھانے کے لئے بھی مرکزی سرکار مزید کوشش کرے گی۔

میں یہاں یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ ہم سماجی اور اقتصادی بے اطمینانی کی اُن وجوہات کو دور کرنے کی کوشش کریں گے جن سے نکسل واد جیسے مسائل جنم لیتے ہیں۔ ہم ایسی ترقی میں یقین رکھتے ہیں، جس سے پسماندگی اور بے روزگاری دور ہو اور آمدنی کا فرق کم ہو۔ ہم ترقی کے عمل میں اپنے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے بھائیوں اور بہنوں کی سرگرم حصہ داری چاہتے ہیں۔

بھائیو اور بہنو، ہم یہ نہیں مانتے کہ ترقی میں پیچھے رہ گئے طبقوں کی دیکھ بھال کرنا خوشامد کرنے کے مترادف ہے۔ ہمارا یہ ماننا ہے کہ ایسا کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ ہماری حکومت اقلیتی بھائی بہنوں کی بھلائی کا پورا خیال رکھے گی۔ ہم نے اقلیتوں کے فائدے کے لئے کئی نئے پروگرام شروع کئے ہیں۔ ان کو مزید آگے بڑھایا جائے گا۔ اقلیتوں کی گھنی آبادی والے اضلاع کی ترقی کے لئے جو خاص پروگرام چلائے جا رہے ہیں، اُن کے لئے اس سال فنڈ مزید بڑھا دئے گئے ہیں۔ اسی طرح اقلیتوں کے لئے جو وظیفے پہلی یو پی اے حکومت نے شروع کئے تھے، اُن کے لئے بھی رقم میں مزید اضافہ کیا گیا ہے۔ فرقہ وارانہ تشدد کو روکنے کے لئے جو بل پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا ہے اُسے جلد از جلد قانونی شکل دینے کی کوشش کی جائے گی۔

یہ افسوس کی بات ہے کہ ہمارے معاشرے میں بچیوں کو پیدائش سے پہلے ہی مار دینے کے واقعات آج بھی رونما ہو رہے ہیں۔ یہ ہمارے سماج کی پیشانی پر ایک بدنما داغ ہے۔ جتنی جلدی ممکن ہو ہمیں اسے مٹانا ہوگا۔ ہماری ترقی اُس وقت تک ادھوری رہے گی، جب تک خواتین ہماری زندگی کے ہر ایک شعبے میں اور قومی ترقی میں یکساں حصہ دار نہیں بن جاتیں۔ خواتین ریزرویشن بل کو جلد از جلد پاس کرانے کے لئے ہماری حکومت پُرعزم ہے۔ یہ بل پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں میں خواتین کو ایک تہائی ریزرویشن فراہم کرے گا۔

ہم ایک ایسا قانون بنانے کے لئے بھی کام کر رہے ہیں، جس کے ذریعے دیہی اور شہری مقامی اکائیوں میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن دیا جائے گا۔ اصل میں ہمیں ایسے حل تلاش کرنے کی ضرورت ہے جن سے سبھی جمہوری اداروں میں خواتین کی حصہ داری بڑھے۔ خواتین کو سماجی اور اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے لئے ہماری حکومت مسلسل کوشش کرتی رہے گی۔ ہم نے خواتین کے لئے قومی خواندگی مشن شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے ذریعے خواتین کی ناخواندگی کی موجودہ شرح کو اگلے تین سالوں میں آدھا کیا جائے گا۔

اپنے بہادر فوجیوں پر ہمیں فخر ہے۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم یہ یقینی بنائیں کہ ہمارے سابق فوجی آرام سے اپنی زندگی بسر کر سکیں۔ سابق فوجیوں کی پنشن کے معاملے کا مطالعہ کرنے کے لئے بنی کمیٹی کی سفارشوں کو ہم نے منظوری دے دی ہے۔ اس سے تقریباً 12 لاکھ ریٹائرڈ جوانوں اور جونیئر کمیشنڈ افسران کی پنشن بڑھ جائے گی۔

بھائیو اور بہنو، اپنی ترقی کے سفر میں نہ صرف ہمیں سماج کے کچھ طبقوں پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے بلکہ ملک کے پسماندہ علاقوں کی خصوصی ضرورتوں کا بھی خیال رکھنا ہے۔ ترقی کے معاملے میں ہم علاقائی عدم توازن کو دور کرنے کی کوششوں میں تیزی لائیں گے۔ یہاں میں اپنی شمال مشرقی ریاستوں کا ذکر خاص طور پر کرنا چاہوں گا۔ ہماری حکومت کی برابر یہ کوشش رہے گی کہ ہماری شمال مشرقی ریاستیں ترقی میں برابر کی حصہ دار بنیں۔ امپھال یا کوہیما جغرافیائی لحاظ سے نئی دلّی سے دور ضرور ہیں، لیکن ہمارے ذہن میں انکی بھلائی کا خیال ہمیشہ رہتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ بغیر

انکی بھلائی کے ہمارا ملک آگے نہیں بڑھ سکتا۔

گذشتہ یومِ آزادی کے موقع پر جب میں نے آپ کے سامنے اپنی بات رکھی تھی، اس کے بعد سے اب تک جموں وکشمیر میں دو انتخابات ہو چکے ہیں۔ پہلا ریاستی اسمبلی کے لئے اور دوسرا لوک سبھا کے لئے۔ دونوں ہی انتخابات میں ریاست کے ہر علاقے کے عوام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ یہ اس بات کا پختہ ثبوت ہے کہ جموں وکشمیر میں علیحدگی پسندی کے لئے کوئی جگہ نہیں۔

جموں وکشمیر کے سبھی حصوں میں حکمرانی میں بہتری لانے کے لئے ہماری حکومت ریاستی سرکار کا بھرپور تعاون کرتی رہے گی۔ ہماری کوشش رہے گی کہ ریاست میں انسانی حقوق کا احترام کیا جائے اور ریاست کے سبھی شہری سلامتی کے ماحول میں امن وسکون اور وقار کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرسکیں۔ ہم آئین میں جموں وکشمیر کو کرائی گئی یقین دہانیوں اور رعایتوں کا احترام کرتے ہیں۔ ہم ان مخصوص قوانین کو برقرار رکھیں گے۔

بھائیو اور بہنو، آج کی دنیا بہت سے معنی میں بہت چھوٹی ہوتی جارہی ہے۔ خواہ وہ بین الاقوامی اقتصادی بحران ہو، دہشت گردی ہو یا آب وہوا میں تبدیلی۔ دنیا کے ایک حصے میں جو کچھ ہوتا ہے اس کا اثر دوسرے حصوں پر بھی پڑتا ہے۔ بین الاقوامی اقتصادی اور سیاسی نظام میں تبدیلی آرہی ہے۔ جن کثیر رخی اداروں کو بیسویں صدی میں قائم کیا گیا تھا، آج ان کے طریقۂ کار اور افادیت پر سوال اٹھائے جارہے ہیں۔

ہماری خارجہ پالیسی ایسی ہونی چاہئے جو مسلسل بدلتے ہوئے حالات میں بھارت کے مفادات کے لئے کام کر سکے۔ مجھے خوشی ہے کہ ہم ایسا کرنے میں کافی حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔

امریکہ، روس، چین، جاپان اور یوروپ کے ساتھ ہمارے اچھے تعلقات ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیا، وسطی ایشیا، مغربی ایشیا اور خلیج کے ممالک میں بھارت اور اس کے شہریوں کے لئے خیرسگالی کے احساسات ہیں۔ ہم نے افریقہ کے ساتھ اپنے روایتی رشتوں کو اور مضبوط کیا ہے۔ ہم لاطینی امریکہ میں نئے امکانات تلاش کررہے ہیں۔

جہاں تک ہمارے پڑوسیوں کا سوال ہے ہم اُن کے ساتھ امن اور سلامتی سے رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ایسا ماحول پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے جو پورے جنوبی ایشیا میں سماجی اور اقتصادی ترقی کے مفاد میں ہو۔

بھائیو اور بہنو، ہم کتنے ہی اچھے پروگرام اور منصوبے کیوں نہ شروع کردیں، جب تک ہماری سرکاری مشنری بدعنوانی سے پاک نہیں ہوجاتی اور ان منصوبوں کو مؤثر طریقے سے نافذ نہیں کرتی، اُس وقت تک ان منصوبوں کا فائدہ عوام تک نہیں پہنچے گا۔ میں چاہتا ہوں کہ ہماری عوامی انتظامیہ زیادہ چست درست بنے تاکہ عوام کے مفاد کے کام تیزی سے ہوسکیں۔ شہریوں کو بنیادی خدمات مہیا کرانے کے لئے ترسیلی نظام میں ہمیں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ انتظامیہ کو مضبوط بنانے کے لئے ہم انتظامیہ میں اصلاحات کے کمیشن کی سفارشوں پر تیزی سے کارروائی کریں گے۔ پنچایتی راج اداروں کے توسط سے عوامی حکمرانی کو غیرمرکوز کرنے اور اُس میں لوگوں کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے نئے سرے سے کوشش کی جائے گی۔ ٹیکس ادا کرنے والوں کی رقم کا بہتر استعمال ہوسکے، اس کے لئے حکومت اور شہری سماج کے درمیان ایک نئی شراکت داری کے لئے پہل کی جائے گی۔ عوامی زندگی میں شفافیت اور ذمہ داری بڑھانے کے لئے ہم نے اطلاعات کے حق کا قانون بنایا ہے۔ اس قانون میں ضروری اصلاحات کی جائیں گی تاکہ یہ اور بھی مؤثر ہو سکے۔

ہمیں دیہی علاقوں میں اپنے پروگرام نافذ کرنے کے لئے خاص طور اپنی انتظامیہ کو مضبوط بنانا ہوگا۔ جو لوگ گاؤوں اور قصبوں میں رہتے ہیں انہیں بھی اسی طرح کی سہولیات میسر ہونی چاہئیں جو شہری علاقوں میں رہنے والوں کو حاصل ہیں۔ اس کام میں ہمیں مواصلات اور اطلاعاتی تکنالوجی سے بہت مدد مل سکتی ہے۔ ہم نے حال ہی میں یونیک آئڈینٹی فکیشن اتھارٹی آف انڈیا قائم کی ہے۔ یہ پورے ملک کو اچھے حکمرانی کے نظام سے جوڑنے کی سمت میں ایک تاریخی قدم ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اگلے ایک ڈیڑھ سال میں شناختی نمبروں کا پہلا سیٹ تیار ہوجائے گا۔

بھائیو اور بہنو، آج جب میں یہاں آپ کے سامنے کھڑا ہوں تو ترقی کے راستے پر آگے بڑھتے سو کروڑ سے زیادہ ہندوستانیوں کی توانائی محسوس کررہا ہوں۔ کچھ لوگ پوچھتے ہیں کہ کیا بھارت اپنی صلاحیت کو کبھی پوری طرح حاصل کر پائے گا؟ مجھے اس بات میں ذرا بھی شک نہیں ہے۔ ہم تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ ہمیں خود پر بھروسہ ہے۔ ہمارے پاس سیاسی استحکام ہے۔ ہماری جمہوریت دنیا کے سامنے ایک مثال ہے۔ ہم اقتصادی طور پر مضبوط ہورہے ہیں۔ اور سب سے

بڑی بات یہ ہے کہ ہمیں اپنی نوجوان نسل پر پورا اعتماد ہے۔ ہماری نوجوان نسل ہمارا آنے والا کل ہے۔ یقیناً وہ ہمارے ملک کو فخر سے ہمکنار کریں گے۔

آیئے، ہم سب مل کر، ایک سنہرے مستقبل کے لئے کام کریں۔ آج کے مقدس موقع پر ہم عہد کریں کہ ہمارے لئے قومی تعمیر ہی سب سے بڑا مذہب رہے گا۔

پیارے بچوں، میرے ساتھ مل کر تین بار بولئے،

جے ہند!   جے ہند!   جے ہند!

U. 1276

(ح ض۔ رض۔ و۔ اش۔ ت ح۔ را۔ ر۔15-08-09)

PM's Independence Day Speech

11.46 Hrs.